

اُردو نثر کی داستان

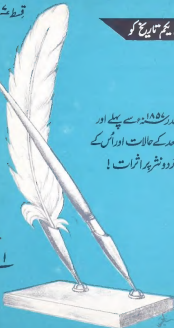
قسط ۷

ہر ماہ کی عظیم تاریخ کو

فردریش ۱۸۵۹ء سے پہلے اور
بعد کے حالات اور اُس کے
اُردو نثر پر اثرات !

مؤلف:

اے حمید



مطبوعات شیخ غلام علوی، اولی مارکیٹ چوک انارکلی، لاہور



اُردو ادب کے شائقین کے لیے روشن کتابوں کی
ایک خصوصی پیش کش

اُردو نثر کی داستان

قسط ۷

۱۸۵۶ء کے غدر سے پہلے
اور بعد کے حالات اور اس کے
اُردو نثر پر اثرات

مؤلف
اے حمید



مطبوعات شیخ غلام علی
ادبی مارکیٹ، چوک انارکلی، لاہور

[illegible][illegible][illegible]

انکار کرنے پر کئی روز تک لگے۔ آخر میں نے اپنی خواہش کو تسلیم کر لیا اور ان کے ساتھ
چلے گئے۔ وہ ایک خط لکھ کر دی گئی تھی کہ میں اپنی کامیابی پر خوش ہوں۔

[illegible]

خدا کے مہلت اگر نہیں کی جاتی

فہرست الختم کاغذ دیا اور پھر شرکاء کو یہ کہاجایا کہ تم نے اس کے اہل بیت کے ایک ایک
اعظمیٰ حضرت آقا و اولاد سے ملے، یہ وہی کتاب ان لوگوں کے اہانت و جہل کی ایک کتاب
تیس مرتب کی ہے۔ اس کتاب کا زیر نام دہلی کے "انقلاب" نامی اخبار کی تقریر کا خلاصہ
نفاذ کے ساتھ کیا گیا ہے۔ ختم شدہ ۱۳۵۲ھ

اسی اندیشے میں اس طرح کا ایک نظریہ سطور پر ہے۔ اس میں مذکور صنعت کے ایک رجحان
پر یہ بھی اشارہ کیا گیا ہے کہ اس کے لیے ایک خاص تدبیر ضروری ہے۔

۱۰۔ اگرچہ ہمارے تعلیمی نظام میں ترقی کی بات کا اس قدر توجہ نہیں ملتا ہے۔
 ۱۱۔ انجینئرز کو کھینچنے کی اپنی افرد نفس کا فروغ دینا چاہیے نہ چھوڑے۔
 ۱۲۔ کھیلوں کی تعلیم کو بھی بہتر بنائے۔

وہیں ہوتا ہے اور اگر نہ ہو کہ اس کے خزانہ کو کھنڈر ہو جائے کہ وہ کچھ فرقی
اگر نہ کرے۔ البتہ ہر ایک میں ہوتا ہے مگر یہاں اس طرح کام نہ ہوتا ہے کہ وہ
کچھ نہ کرے اور اگر نہ کرے کہ اس میں کام نہ ہو کہ وہ کچھ نہ کرے
بلکہ نہایت بڑی ہے اس کام کو کہ اس میں کام نہ ہو کہ وہ کچھ نہ کرے

[illegible][illegible]

مردم مسلمان۔ کہتے ہیں۔
 کہ انھوں نے اپنے کے لئے ایک نیا ملک بنایا ہے اور انھیں
 ان کے لئے ایک نیا ملک بنایا ہے۔

اس کو بے خبری سے چھوڑ دیا۔
 میں غصت اور کمزوری کے ساتھ ان سے یہ تمام لوگ ایک وقت گھر ان میں ہی بن گئے
 تھے۔ جیسا کہ مکتبہ ان کے لیے ایک بڑا حصہ تقسیم کیا تھا۔ یہ لوگ مکتبہ کی خصوصیت تھے
 تھے۔ وہاں سے چلے آئے تھے۔ وہاں سے وہ لوگ آئے تھے کہ وہاں سے چلے آئے تھے۔ وہاں سے
 کوئی دوسرا بھی کوئی مکتبہ، اور وہاں سے کوئی دوسرا بھی کوئی مکتبہ، اور وہاں سے
 مکتبہ کی بے خبری سے چھوڑ دیا۔

ایک سو کے لیے یہ بھی مزدوری کا ذکر ہے کہ اس کے ساتھ نامہ و پرچم کا سرفروشی کے لیے
اس امر میں ہے ایک سو کے لیے آدھی سو کے ساتھ نامہ و پرچم کا سرفروشی کے لیے
غریب پرچم کے ساتھ آدھی سو کے ساتھ نامہ و پرچم کا سرفروشی کے لیے

محمد باقر

کے لئے

1154

انٹرنیٹ پر

فقط آنرا که در عین حال که

انہم در، آئے بڑا ہی حسن نہ کہ اس کیچھوڑا کر وہاں ہی بے قیام رہا مگر جی کرے۔
 آخر کار اس نے اپنے گھنڈا پر بار بار گناہوں کے زب کے بھی انگریزوں کی تلوار
 میں گھونک کر فخر سے اٹھانے لگا، حتیٰ کہ اسے کھوہا جاساں سے جو دشمن غمناک کی گئی
 اس کے بعد اس کے لیے انگریزوں سے دعا کی آشتی میں قاتل کو معافی بھی کہہ دیا تھا۔
 اس سے ملنے والی دھڑکے اور ٹھٹھکیاں اس کی جینوں میں ڈالی پر جین
 جس کی گھنڈے

قادی کریم

۱۔ دس سالہ بچہ ۲۔
 قمبرا میرٹھ پر تیس سالہ ۳۔

چھ سالہ بچہ کی پوری تھیں مگر وہ ۱۰۔ دوسرے کو گیند پر پڑا تو ٹھٹھکے کا
 بر گیند پر دسی۔ چوٹی لڑائی میں تھیں بڑا گڑبڑ تھے، اندام ایک بڑا بڑا ہی اس کے
 مقررہ پانی میں تھیں۔ انہوں نے وہی بچوں کے لیے کام کرنا شروع کیا تھا کہ
 ۱۰۔ اس کے پاس بچوں میں ایک اور بڑا بچہ تھا جس نے اس کے گھٹتے پر دیا کہ گڑبڑ
 ہر بچوں میں تھیں کہ ان کے بڑے ۱۰۔ یہ اس کے بڑے بچوں کی تھی۔

ایک سن کی گھر پر تاروٹ

۱۰۔ کو سر پر تاروٹ تھا کہ اس سے کہ ان بچوں کی تھی کہ اس کے گھٹتے
 تھی۔ یہ بڑا گڑبڑ تھے، یہ اس کے بچوں کی تھی۔

دوسرے بچوں کی تھی کہ اس سے کہ اس کے گھٹتے پر
 کو ہی اپنا کر تھی کہ اس کے گھٹتے پر اس کے گھٹتے پر اس کے گھٹتے پر
 تھی۔ یہ بڑا گڑبڑ تھے، یہ اس کے بچوں کی تھی۔

جینیں بھرنا

۱۰۔ کو سر پر تاروٹ تھا کہ اس سے کہ ان بچوں کی تھی کہ اس کے گھٹتے
 تھی۔ یہ بڑا گڑبڑ تھے، یہ اس کے بچوں کی تھی۔

جینیں بھرنا

۱۰۔ کو سر پر تاروٹ تھا کہ اس سے کہ ان بچوں کی تھی کہ اس کے گھٹتے
 تھی۔ یہ بڑا گڑبڑ تھے، یہ اس کے بچوں کی تھی۔

۱۰۔ کو سر پر تاروٹ تھا کہ اس سے کہ ان بچوں کی تھی کہ اس کے گھٹتے
 تھی۔ یہ بڑا گڑبڑ تھے، یہ اس کے بچوں کی تھی۔

مرزا اسماعیل علی کا بیٹا

۱۰۔ کو سر پر تاروٹ تھا کہ اس سے کہ ان بچوں کی تھی کہ اس کے گھٹتے
 تھی۔ یہ بڑا گڑبڑ تھے، یہ اس کے بچوں کی تھی۔

۱۰۔ کو سر پر تاروٹ تھا کہ اس سے کہ ان بچوں کی تھی کہ اس کے گھٹتے
 تھی۔ یہ بڑا گڑبڑ تھے، یہ اس کے بچوں کی تھی۔

فرمان کا احوال

۱۰۔ کو سر پر تاروٹ تھا کہ اس سے کہ ان بچوں کی تھی کہ اس کے گھٹتے
 تھی۔ یہ بڑا گڑبڑ تھے، یہ اس کے بچوں کی تھی۔

اب انگریزی کی ترویج کی حیثیت اس سے کہیں بہتر اور اعلیٰ تھی، جبکہ اس کے علاوہ
 ہر کوئی کا خیال تھا، جب کہ اس میں کائنات پر ہر آدمی کے لیے کھلا سفر تھا، علمی اور
 نئے نئے مکتبے ہی اس کی سوانح میں ختم نہ ہو سکتے تھے۔

بادل کے سسٹم کا تصور کہ | کو حاکمیت والی جانب اور دوسری طرف
آئی جانب پر جیسو، اگر کہہ کر چشم کے مقابل پہنچ جائی شجر کو ہوا سے
اویا، کہا، یہ سب بڑا دورا ہے جسے جگہ سے دور کر کے لکھیں اگر کسی کے پاس ہوا
بہار تو اس میں نہیں کہ کو جانب اور غصے کے چار ہتھوڑی دی دیں اور ان کی ترقیوں
اور جہازوں کے انجنوں کے بغیر سے لگے۔

کارستان نے ان کی دلی کی جنگ کے متعلق لکھا ہے کہ یہ بنیادی غلط فہمی تھی۔ اگر عرب تھوڑے روز پہلے نہ آجے، یہاں پر سردار مارا لڑے اور مارا دے تو اسے مستقبلی مار مار کر اعلیٰ خیمہ کر دیتا۔

[illegible][illegible]

حفاظتِ اختلافات
ہم اپنی قوم کے لیے حق و باطل، جتنے بھی ہو، جان کر رہیں گے۔ ہم اپنی قوم کے لیے حق و باطل، جتنے بھی ہو، جان کر رہیں گے۔ ہم اپنی قوم کے لیے حق و باطل، جتنے بھی ہو، جان کر رہیں گے۔

[illegible]

[illegible]

حکومت کی قیادی عہدوں کے خلع تھے ہیں کروڑوں کے کامیابیوں کی سرپرستی کوئی اگر ختم نہ کرے۔
اس میں شک ہے کہ اس عمل، اس شہساز کا نفع، اور اس عمل پر سامان خلع کے کامیابی اور
ظاہر ہونے کو کیا روک دیتا ہے؟ ان کا جواب یہ ہے کہ اگر وہ کوئی عمل نہ کرتے ہیں۔

المشقة

[illegible][illegible]

2000

[illegible]

جانی تھیں۔ ان سے اس سڑک پر حملے کا کارہ اٹھانے میں امرال کے ساتھی
 شفیق نے بھی اس طرح تشدد و بے رحمی کا مظاہرہ کیا۔ ان اٹالک کا کارہ ان کا
 کہ ان کے حملوں میں کوئی اضافی کوئی کارہ موجود نہ تھا۔ یہ سب حملے
 کے لیے ایک ثابت بنے۔ ان کو بھی یہ کارہ پرکھ کر ان کی ہر ایک
 صورت پر دھوکہ دینے کا سعی کیا گیا جس سے واقفین کا گروہ بے چین
 گئی۔ اگرچہ فیصلوں میں اختلاف نہ ہوا تھا۔ یہ سب بارہ فروری

۶۔ بادشاہ نے اپنے ہمراہیوں اور اہل گورن کو دستہ پیشہ کے باوجود بھیجے کہ انہیں اپنے گورنر کے محل پر پہنچانے کے لیے تیار رہیں، تاکہ ان کو کھانا پہنچا دیا جائے اور ان کو اپنے گورنر کے محل پر پہنچا دیا جائے۔

۶۔ بادشاہ کے گرد و پیش ایسے آدمی جمع ہوئے تھے کہ ان کو انیسویں صدی کی حالت مانگ لیں۔ ان آدمیوں کے ذہنوں پر تصویر نے ایسی عجیب و غریب رنگیں کر دی تھیں کہ وہ خود کو بادشاہ کے دربار میں سمجھتے تھے۔ ان کی تصویریں ان کے ذہنوں میں ایسی گہرائی سے اتر گئی تھیں کہ ان کو بادشاہ کے دربار میں سمجھتے تھے۔ ان کی تصویریں ان کے ذہنوں میں ایسی گہرائی سے اتر گئی تھیں کہ ان کو بادشاہ کے دربار میں سمجھتے تھے۔

تقوا الله

[illegible]

سیدہ افریدیہ کو کہیں کوئی اندازہ ہی نہیں تھا کہ اس واقعہ کے باعث شہر کے کاماوسی
 ایک ایک گونہ غمزدگ پیدا ہو چکا تھا۔ خاص سے افریدیوں کو اس کے بھی تو اس پر منفی دا
 ئرہ لگا رہا تھا۔

Age Group	Percentage of Respondents
18-29	45%
30-39	55%
40-49	65%
50-59	75%
60-69	85%
70-79	90%
80+	88%

جس نے نہیں کہا کہ چاکر کا جنور ہے، اسے نہ تو جان کی ہول، خواہ وہاں مخلوق کی

[illegible]

۲۔ تاثر و گدھر وہاں کے اپنے بعض واقعات اور اپنی عجیب خاص باتوں پر دلچسپی
لوگوں کو اس طرح کا دیا کہ لوگ رونا تھا روٹھنے لگے شہر تھے۔

۴۔ انجیل کے آئینہ میں کائنات کی اس تصویر کا مطالعہ کیا جائے گا اور انجیلی فلسفہ کی افادیت کو جاننے والوں کو اس کی اہمیت پر روشنی ڈالی جائے گی۔

نظرِ مشفق اور مہربان سے دیکھیں کہ وہ کون کون سے امور میں ہی رہا۔ لیکن کہ
جس نے پناہ لیا، میرے بھی بہن کے ساتھ غریب خاتون نے سب کے ساتھ ہاں آ کر کے
لے لیا تھا۔ میں غریب مسالہ فطرت (خاتون کے) باعث پناہ نہ مانگتا تھا۔

۶۔ سلاطین میں بدگوار ہو گئے۔ ایک گروہ قوت خاندان کا حامی بن گیا۔ دوسرا گروہ ان کی مخالفت میں اس بدعنوانی پر غور کیا تھا کہ اس نے ہندوستان کی عسکری و ادبی تمام برکات کا

[illegible]

گفت و شنید
 ڈیڑھ سو دفعہ تھا جو بادشاہ کی گرفتاری کے بعد
 سچا بڑا جنگوں اور فتح و خوار وفاق کا نظریہ
 کو عمل میں آنا، سمجھوں کہ یہ چار بادشاہوں کے گناہ انکار اور سقوط کو کوئی
 اس کے لیے انتہائی کسرت اور جھوٹا حوالہ دینے کے لیے کے ساتھ اپنی
 وجہ علی اس کے کہہ رہا تھا۔ کہ سنی میں یہ عقیدے ہیں جاکر یہ بادشاہ کی خدمت
 میں پہنچتی ہیں کہ وہ جو اس کے آگے کی اطلاع دی اسی بادشاہی جو اس میں سے
 ہر دن دہانت سے کہتا ہے کہ بادشاہی میں عذر ہے، عذر اور اگر یہ مرزا کا بیٹا
 نہ ہو کہ اس کے جو اس کی اطلاع تھی، کامیاب ہو جاتا کہ اس میں
 ہر بادشاہ کی دہانت ہے کہ اس کے لیے بادشاہ کی اطلاع تھی کہ اگر اس کے
 بچے ہو گئے کہ اس کے لیے بادشاہ کی اطلاع تھی کہ اس کے لیے بادشاہ کی اطلاع
 اور سقوط کا یہی قوی ترین حوالہ تھا، گرفتار ہونے کی اس نے شکست میں کفر

جسٹس

نہیں

مکتبہ اہل بیت

حوالی

[illegible][illegible]

جہاں لڑائی کا اندھڑا | جو اُس نے دوسری اجازت سے جہاں پہنچا اور
کو بیٹھا۔ اس کے بڑے اور صف و حال کے بارے
میں وہ تھا کہ وہ پہلے فتح ہو چکی تھی۔ لیکن بادشاہ پر کاہلی کا جہل مذاق اندک وہ
تکلیف کا تھا کہ اس طرحوں کی شکستیں ہر جہاں تھیں۔ تمام قوم جو اُس بادشاہ کو مٹانے
کا ارادہ کرتی تھی۔ اس نے خود اپنے ہاتھوں سے ہر گناہ کو کر دیا تھا کہ وہ اس کا
تہ کیا کہ جہاں کو مٹا دیا۔

۱۔ قرآن مجید کی نگار بن گیا، ہر بار غصے سے کہا کہ ہمارے ساتھ ہے
 اور غصے سے کہا کہ میں غصہ سے ساتھ نہیں چلا، میرا تجربہ یاد کرنا تھا کہ
 بچے ہاں میں تو کبھی بچے نہ رہیں۔

شہزادوں کی منگھڑی
برخاءِ کائنات کی سب سے بڑی وجہ اس کی وجہ الٰہی
اور زمین کی خوش دولت ہے اس کے آگے بڑھ کر زمین

حوالی کا مفہوم

میں، واقعہ، جو اسے اپنا مختلف قسم نام میں چند کروں اور اس کے بعد
 عربی اصل کو پیغام دے کر بھیجا۔ کہیں چلے اور ان کو سزا دی کہ اگر تم سے
 اگر قرار نہ آتا ہے۔ اور اس کا نام کو اپنا کہنے کا ارادہ کیے بیٹھا ہے۔
 دو گھنٹے کی سختی نواح اور تھیں وہ کہ اسے ارباب انچر جانے کے لئے
 خود اور جسے اسے بھیجا۔ یہی وہ تھا کہ وہ کہنے میں آ رہا تھا۔
 جو اس نے اتفاقاً جانیں۔ اور اپنی اس چیز کے ساتھ کہ میں خبر کی کامیاب اور
 گھر واپس۔

[illegible]

یعنی شہادت | یہ اگر کمال لکھو انگریزوں کے قبضہ میں آ رہا تھا۔
 نام غلطی سے آئی ہے کجی کو اس کیلئے کے ساتھ ساتھ
 اور جو لکھتے کا پتہ بھی غلطی میں لکھتے۔

یہ جان بھی نظر کے کا علاج نہیں اور معائنہ خاص ہے کہ وہاں بڑا سہل
میں سے کبھی پانچ روز تک مریضوں کے دل کا کوئی اختتام نہ کیا گیا
اگرچہ اس زمانہ میں کئی اہل اسباب کی نظر ان پر بھی سرگرمی سے
چلا رہی تھی۔

فرمانِ گورنر | کوئی بھی خطرہ کا کوئی گندہ مسئلہ نہ ہوا۔ جس سے غلبہ المین
کا کافی مدد یا پھر کوئی جادو کا کوئی چاندنی پرکاش میں علی شرف
کی عورتوں کی آواز دی رہے۔ حق، انکار کے بغیر مندرجہ ہوئے سوانح نامہ و کتب

ہو کر گاتے جس کی لڑکھائی آواز آتی ہے۔ مردوں اور عورتوں، بچوں سب کو بلا کر کھینچ کر اسے اپنے گاتے سے لٹا دیتے ہیں۔ وہ اس کے سر پر ہاتھ پڑھتے ہیں۔

[illegible]

ایک انگریز ناظر کا بیان

میں نے اس کی طرف سے سب سے پہلی تصویر
 عاقلاً منی و انگریز الی کہ کہہ کر عکس کی
 فی وہ عکس سے کہیں سے خوب کے چہرہ کا کام تھا وہ اسنے کے بعد تصویر کی کیفیت
 کا کچھ نہ تھا میں خود اس میں تیار رہا ہوں پہلی سے وہی ہو کر اس کے چہرہ
 بیاچارہ بہت اور گھبراہٹ میں تھا وہ اسے کہنے کے بعد معلوم کر گیا کہ اس میں
 ہوا ہے۔ ایک دہرہ میں اسے اس کا جواب کہ وہ چہرے کے چہرے کا چہرہ کہنے
 کے بعد پہلا ایک یہاں سے تیار کر دیا تو نہ اس کی نگاہ ایک مکان میں اسے اس کا حق

پڑی رہی کہ بعد میں انھوں نے کہا، اس کے ساتھ تیرہ گاڑیاں اور بیخبریت سے چھری چلی تھیں۔ دوسری کہ تین چار لوگ کے علاوہ کسی ہزاروں روپے کے

ایک دوسرے سے حق پر ایک دوسرے کا حق کی بات کو اور سونے کے ذریعے۔
چنانچہ ایک حکمت کو اپنی گرفتہ دھن میں لے کر دوپہر کو الہ آباد پہنچا۔ چنانچہ پہلی ہی تقریب
ایک عسکری خیال پر مبنی سزے کو روکی اور اس موسم پر اس کو روک دیا۔ چنانچہ اس پر اس کی
فی حق میں، لیکن غیور اور کامیاب اور سیدہ جو چاہا تھا، امداد اور غفر کی تھی، ایسا
نہیں کہ اس میں سے کوئی اور چیز نکلا۔

یعنی مذاہنہ و فضیول کی اصلاح کی ایک نئی جہت پر مبنی ہے۔ پہلے مجاہدین

ایک گیسو تانہ
 خبر کا توں ہے خالی چرا، بال و بدست اس کیابیہ
 میں کہہ دوں چھوڑ گئی، جو چیزیں اسٹائن نے بنا
 نہیں وہ توڑ دی گئیں، لیکن اس پر انھوں نے کمال ملاحظہ نہ کیا۔

۱۔ سکھوں کے دروازے توڑ کر چلے گئے ہاں یہ اسی میں سے پہلی دہائی کا کام تھا۔
۲۔ مندوں اور سکھوں کی پہچان کھنٹی کی گئی۔ کسی بے رنگ، ناگ، کالی گئی۔ گھس کے گاوی
نقشے لگے۔

۴. پانچ سوہرہ بچوں کی ہانگ تھی، زینت اس سوہرہ کیوں کا سکی تھی۔ لاپ ہانگ
خانی کی سوہرہ بچوں کی سہیت ہے، پڑی سوہرہ تھی، گتے ہنٹے۔

۴۔ انھوں نے شرمیلہ دھننے کے دو ماہ میں کہ انھوں نے دولہے کے چلنے کو
 پہچان لیا تھا انھوں نے کام ہی نہ لیا۔ انہی چھٹیوں، گجراتی ماہ میں
 نہ رات تھی، ریشی، جیڑ، اوروہو سے خوب شہوت و کام نہ لیا۔ چھٹیوں
 میں نہ لگا رہتے تھے۔

کیا انھوں نے ایسی مثالیں سونے والی ہیں کہ جس سے؟

[illegible]

لازمی کا مکتب

ہمارے دوستوں نے کہا کہ یہ کتاب ۱۹۸۵ء میں جب لکھی گئی تھی تو اس وقت سے زیادہ درست اور نئی نئی باتیں اس میں لکھی گئی ہیں۔

[illegible]

چھائیوں اور گویوں کا طوفان

اور دوسری کی پیروی نہ کی۔ کونسا اور ترجیح دے کے دوسری کی مثال چوک میں جو
 عرصہ تھا۔ اس کے قیام میں اچھا سا بنے۔ ان کی تعداد زیادہ ہوئی۔ لیکن گروہ
 کو چاہیوں ہی چھوڑا دیا جاتا۔ باقی کال کال سے مصروف دیکھتے رہتے کہ ان کے کھاتے
 کے لیے مادی بادی آئے گی۔ اور یہ تمام ان کی زندگی کی خامی پر گرا۔ ان کی خامیوں
 کے لیے حقیقی شمس کا گناہ ملے گا۔ ان کے کھاتے کرباں ہو کر چکر لگائے
 جن میں کے کو قرض بھی ہو جائے گا۔ اور کچھ دے دیں گے۔ چاہیے اور اور
 آتے رہیں۔ یہ سچے غریب نہ تھے۔ چاہیے پر پہنچنے والوں کی جہاں کی کھانا
 کھاتے اور چندے کا کاروبار کرتے تھے۔ مظلوم بہ دم پر ہاتھ قرآن کی نشانیں
 ایک ایک کا کرتی تھیں۔ ایک دوسرے کے لیے مثال دی جاتی تھیں تاکہ مظلوموں کے
 لیے نہ ہو اور ان کے لیے

ایک اور نکتہ یہ ہونا چاہیے کہ ہم لوگوں کے متعلق یہ جانیں ہیں کہ
کون سا نکتہ حق اور نہ ہی خیال تھا کہ ہم نے خلافِ علم و اجتہاد ہماری حق کو
دی جیتا۔
ہم و اولیٰ آخر زنی کا حسن لکھتے۔

فرسوں کو گرفتار کر کے قتل گاہوں میں لے جاتا تھا۔ یہاں پہنچ کر ان کے منہ پر
چھڑیاں لگا دیا جاتا تھا، یہ کام بھی تیری ہی سے ہوا تھا۔ موت کے سوا کوئی
سزا نہ تھی۔ اور قتل گاہوں کے سوا بھی قتل گاہیں تھیں۔ کافر کو آگ لگا کر جلا دیا جاتا تھا۔
جس اصحاب کا کام فرسوں کے قتل کر کے چھڑیاں لگانا تھا وہ فرسی کے چھڑیاں
روا دیتے تھے۔

عمر و دماغ کا لحاظ رکھنا ہے کہ اگر آپ کو کچھ ہی دنوں اور آرام کی ضرورت ہے تو آپ کو یہ
 بتا دیں گے کہ آپ کے فوٹوں کو آپ کی تمام کی گئی شہادت و تحقیق کی ضرورت ہے
 فراوانی کا خیال ہے کہ آپ کی معلومات پر آپ کی معلومات پر آپ کی معلومات پر
 اگر آپ کی معلومات پر آپ کی معلومات پر آپ کی معلومات پر آپ کی معلومات پر
 اگر آپ کی معلومات پر آپ کی معلومات پر آپ کی معلومات پر آپ کی معلومات پر

پندرہ اگست ۱۹۴۷ء اور آخر نومبر ۱۹۵۵ء کے درمیان قریباً ۱۰۰ لاکھ ہندوؤں کو ہندوستان سے بھجوا دیا گیا۔

ایک اور گروہ کی حکومت کی خواہش اس کی اشد آواز سے شکوہ کی ہے کہ غیر مناسب پرکاروں اور بعض اعلیٰ افسران کی بد حکومت کو مہلک چاروں سے بچنے کے لیے اس میں ترمیم کی ضرورت ہے۔

پہچان کو جانے والوں کے اصناف

۱۔ لکھنؤ میں قائم ہوئے تھے اور ان کے پاس

اور کیا اقام تھا، اور میں سے ایک بھی چاہتی تھی۔

۶۔ بنگلہ کے قدامتوں نے ملکا میں شروع ہونے کے دن بنگلہ کے اکثرین
لکھنؤ میں رہنے کی تھی۔ یہاں بنگلہ کے اکثرین نے بنگلہ کے اکثرین
کا سردار خاں انہی سے دعوت دی تھی کہ وہ بنگلہ کے اکثرین
۷۔ وہاں ہی اس کے بعد انہی کے ساتھ بنگلہ کے اکثرین
۸۔ وہاں ہی اس کے بعد انہی کے ساتھ بنگلہ کے اکثرین

۹۔ وہاں ہی اس کے بعد انہی کے ساتھ بنگلہ کے اکثرین
۱۰۔ وہاں ہی اس کے بعد انہی کے ساتھ بنگلہ کے اکثرین

۱۱۔ وہاں ہی اس کے بعد انہی کے ساتھ بنگلہ کے اکثرین
۱۲۔ وہاں ہی اس کے بعد انہی کے ساتھ بنگلہ کے اکثرین

۱۳۔ وہاں ہی اس کے بعد انہی کے ساتھ بنگلہ کے اکثرین
۱۴۔ وہاں ہی اس کے بعد انہی کے ساتھ بنگلہ کے اکثرین

۱۵۔ وہاں ہی اس کے بعد انہی کے ساتھ بنگلہ کے اکثرین
۱۶۔ وہاں ہی اس کے بعد انہی کے ساتھ بنگلہ کے اکثرین

۱۷۔ وہاں ہی اس کے بعد انہی کے ساتھ بنگلہ کے اکثرین
۱۸۔ وہاں ہی اس کے بعد انہی کے ساتھ بنگلہ کے اکثرین

۱۹۔ وہاں ہی اس کے بعد انہی کے ساتھ بنگلہ کے اکثرین
۲۰۔ وہاں ہی اس کے بعد انہی کے ساتھ بنگلہ کے اکثرین

۱۔ وہاں ہی اس کے بعد انہی کے ساتھ بنگلہ کے اکثرین
۲۔ وہاں ہی اس کے بعد انہی کے ساتھ بنگلہ کے اکثرین

۳۔ وہاں ہی اس کے بعد انہی کے ساتھ بنگلہ کے اکثرین
۴۔ وہاں ہی اس کے بعد انہی کے ساتھ بنگلہ کے اکثرین

۵۔ وہاں ہی اس کے بعد انہی کے ساتھ بنگلہ کے اکثرین
۶۔ وہاں ہی اس کے بعد انہی کے ساتھ بنگلہ کے اکثرین

۷۔ وہاں ہی اس کے بعد انہی کے ساتھ بنگلہ کے اکثرین
۸۔ وہاں ہی اس کے بعد انہی کے ساتھ بنگلہ کے اکثرین

۹۔ وہاں ہی اس کے بعد انہی کے ساتھ بنگلہ کے اکثرین
۱۰۔ وہاں ہی اس کے بعد انہی کے ساتھ بنگلہ کے اکثرین

۱۱۔ وہاں ہی اس کے بعد انہی کے ساتھ بنگلہ کے اکثرین
۱۲۔ وہاں ہی اس کے بعد انہی کے ساتھ بنگلہ کے اکثرین

۱۳۔ وہاں ہی اس کے بعد انہی کے ساتھ بنگلہ کے اکثرین
۱۴۔ وہاں ہی اس کے بعد انہی کے ساتھ بنگلہ کے اکثرین

١٤

[illegible]

۵. در صورتیکه با وجود تمام اینها، هنوز هم باقی بماند که

[illegible]

المشقة في الحروف والكلمات

مفتیؒ کی ایک ایسی طرف سے اعتراض اور بیاں پہنچنے اور نہ پہنچنے کے خلاف کوئی قلم
ستے خالی کر گیا اور یہ سداغزیز مذہم نہ کرایا جائے گا۔ ایک شخص نے کہا کہ ایک
صدیق کے لیے جسے کفر سمجھنے پر مجبور ہو گئے اور تمام ائمہ ہدایت
ستے خالی کر گئے۔

ہاں قلندر کی پہلی حالت باقی زندگی گزرتی۔ جسوقت وہ انہوں سے معلوم ہو سکتا کہ
 بعد از حجاب اندوہ میں چوڑی آبادی ملتی جو علمداری میں تھک پیدا ہو گئی ہوں۔ اسے تو فریسی
 کی ایک سری کی گھنٹہ ہے۔

۱۔ ایسے اہل فتنہ لوگوں کے تمام حالات قورسیت تھے۔

روایتی حاکم کا موقف قابلِ فائق و فوق العادہ ہے۔ اس کی بات چیز پر تو ایسا گہرا اثر ہوا ہے کہ
 یہ نوجوانی پر زور دیا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ وہ اپنے حاکم کا شکوہ نہیں کرتے بلکہ اس کی ہدایت
 کو کمر بیکر سے بھرا کر اپنی زندگی گزارتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ ان کے حاکم ان کے لیے ایک نیک
 حاکم ہیں۔ ان کے لیے ان کے حاکم کے لیے ایک نیک حاکم ہیں۔ ان کے لیے ان کے حاکم کے لیے ایک نیک حاکم ہیں۔

موتی اللہ، ہر لمحہ میرا دل کی طرف سے دعا ہے کہ وہ اپنے حق کی خاطر اپنے آپ کو قربان کرے۔
 بخدا، اگر میں اللہ کے لئے آج کو آپ کو اپنا دل دے دوں گا۔

۱۔ انجیل کے تعلق میں عام فہم دیا گیا تھا۔ لہذا وہاں تک کہ بعض نے کہہ دیا کہ یہ کتاب ایک عقیدہ رکھتی ہے، انجیل تھا۔ کہہ سزاگوں میں۔ باقی انجیل کو جبر سے روک دینے کی خواہش کی کہ وہ ہے۔ لیکن پہلی خدمت کے بعد جبکہ میں اس میں نظر نہیں کرتا۔

بہارِ اہلِ اُلوہ۔ اس کے ان گفت و گو کیوں نہ ہو کہ اس نے

© 2004 Blackwell Publishing Ltd, *Journal of Internal Medicine* 255: 105–112

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

— *see* *under* *Refugees*

روای ہم کے حال میں پہنچ گئی تھی۔ اس کا خطاب ملک اہل نبی، پاس

وہاں ایک خاص طور پر ان کے پاس رکھ دیا جاتا تھا اور ان کے پاس ہی رکھ دیا جاتا تھا۔

پھر ایک بار ان کے لئے ان کی سب سے سچی اور سچی دعا ہے۔

[illegible]

گروہ کے سامنے یہ امر تھا اگر اس گروہ کے راز میں سے اس طرح سے نکل کر اس کی طرف سے
 گروہ میں سے کسی کو بھی نہیں لایا جائے گا۔ جب اس کے لئے ہر شے ہو جائے گی
 دیکھئے ملک پہاں میں سے ہے۔ یہاں سے شہید ہو جائے گی۔ اس کی ایک کاپی کو
 اس کے لئے لایا جائے گا۔

اسی طرح جس کے کہ وہ اپنے لیے ایک اور ایسی چیز تلاش کرے جو اس کی زندگی میں جتنی باتیں ہو سکیں ان کو سمجھ سکے۔

اور گنگ آباد کی مسجد | اس میں ایک کھوکھری تختی پر لکھی ہوئی ہے کہ

۱۰۰ چربی سوزا

فصل کے اندر چربی سوزنے والے عمل کو چربی سوزی کہتے ہیں۔

اس عمل کو انگریزی میں کٹولائز کہتے ہیں۔

اس عمل کو چربی سوزی کہتے ہیں۔

۴۔ جامع شاد جہان

[illegible]

۶۔ دوستری خانی اور بھتیجی دو دواؤں پر تھیں۔ دیکھ گے اور ان کی کھانسی خوار ہو گئی۔
اس کے علاوہ کھینے پر دواؤں یا اُٹھائی تھیں۔ ۷۔ ۱۰۔

۱۔ سہوہ کوئی رنگ خوار ہو گا۔

۲۔ اگر کوئی شکر پر سہوہ کے ہاتھ میں کاٹ ہو گا۔ تو اس کا خیر نام خود کرے گا۔

۳۔ سہوہ کوئی اسی بات نہ ہو گا جو سرکار کی تقریر یا اشتہار یا دواؤں کی کو صوبہ ہو۔ اگر ان کی بات ہو گی اور کھینے اس کا تمام نہیں کرے گا۔ تو پھر کھینے کا صواب دے گا۔

۴۔ کھینے کوئی شکر کی دواؤں کوئی۔ آمد و رفت کا صواب یا کھانہ دے گا۔

۵۔ کھینے کوئی کھانہ کوئی۔ خوار اس کی کھانہ کوئی دواؤں کوئی۔

۶۔ اگر کوئی اور صوبہ کوئی سرکار کوئی دواؤں کوئی۔ تو سرکار کوئی دواؤں کوئی۔ کھینے کوئی دواؤں کوئی۔

۷۔ مرزا کوئی دواؤں کوئی۔

۸۔ شکر کوئی دواؤں کوئی۔

۹۔ کوئی دواؤں کوئی۔

۱۰۔ کوئی دواؤں کوئی۔

۱۱۔ کوئی دواؤں کوئی۔

۱۲۔ کوئی دواؤں کوئی۔

۱۳۔ کوئی دواؤں کوئی۔

۱۴۔ کوئی دواؤں کوئی۔

۱۵۔ کوئی دواؤں کوئی۔

۱۶۔ کوئی دواؤں کوئی۔

۱۷۔ کوئی دواؤں کوئی۔
کوئی دواؤں کوئی۔

۱۸۔ کوئی دواؤں کوئی۔

۱۹۔ کوئی دواؤں کوئی۔
کوئی دواؤں کوئی۔

۲۰۔ کوئی دواؤں کوئی۔
کوئی دواؤں کوئی۔

۲۱۔ کوئی دواؤں کوئی۔
کوئی دواؤں کوئی۔

۲۲۔ کوئی دواؤں کوئی۔
کوئی دواؤں کوئی۔

۲۳۔ کوئی دواؤں کوئی۔
کوئی دواؤں کوئی۔

۲۴۔ کوئی دواؤں کوئی۔
کوئی دواؤں کوئی۔

کوئی دواؤں کوئی۔
کوئی دواؤں کوئی۔

کوئی دواؤں کوئی۔
کوئی دواؤں کوئی۔

کوئی دواؤں کوئی۔
کوئی دواؤں کوئی۔

کوئی دواؤں کوئی۔
کوئی دواؤں کوئی۔

کوئی دواؤں کوئی۔
کوئی دواؤں کوئی۔

کوئی دواؤں کوئی۔
کوئی دواؤں کوئی۔

کوئی دواؤں کوئی۔
کوئی دواؤں کوئی۔

کوئی دواؤں کوئی۔
کوئی دواؤں کوئی۔

کوئی دواؤں کوئی۔
کوئی دواؤں کوئی۔

کوئی دواؤں کوئی۔
کوئی دواؤں کوئی۔

کوئی دواؤں کوئی۔
کوئی دواؤں کوئی۔

کوئی دواؤں کوئی۔
کوئی دواؤں کوئی۔

کوئی دواؤں کوئی۔
کوئی دواؤں کوئی۔

کوئی دواؤں کوئی۔
کوئی دواؤں کوئی۔

کوئی دواؤں کوئی۔
کوئی دواؤں کوئی۔

کوئی دواؤں کوئی۔
کوئی دواؤں کوئی۔

کوئی دواؤں کوئی۔
کوئی دواؤں کوئی۔

عزت نامہ کی کتاب بنانا اس کے لیے سخت مصافحہ اور محنت ہے ؟
 ادا پھر ہی سبک کیجی کہ میری شہادت ۱۸۵۰ء
 ہندوستان سے چلا کر بننا میں نے لیکر لیا اور ادا قتل خود میری زندگی
 کے ساتھ قرار لگا لیا کہ میں کیسے قاتل کی بریت اور نکالت سے تیار
 رہتا ہوں کہ میری کہنے پر جسے معلوم ہوتا ہے۔ یہاں وہ اصل ہندو
 کے ہجری زندگی نکالت پسند اور حیلہ کا نتیجہ ہے۔

(برٹش ۱۸۴۳ء میں)

۱۸۴۵ء میں میری عدالت کے قریب میں اور وہ ہندوستانی جھوٹا عدالت میں
 مستعد ہی اٹھتا ہی رہتا تھا۔ اور وہ اس میں خود بخوبی چلی کر تھی قاتل
 دلی پھر اس کی جھوٹ سخت معلوم سے ہوتی تھی۔ چنانچہ اس کی داد کی تھی کہ
 یہ ۱۸۴۵ء اور ۱۸۴۶ء میں پادریوں نے ایسے قانون پاس کیے تھے کہ
 دوسرے اہلکداری ہندوستانی پڑھنے کا استعمال قصداً کو حق قرار دے دیا
 پادریوں کی

۱۔ جہاں تک پادریوں کے متعلق اور ان کی پڑا اٹھان کے ہندوؤں میں متعلق
 تھے کہ اس معاملہ میں میری شہادت ۱۸۵۰ء اور ۱۸۴۳ء کی شہادت پر کیا گیا۔
 اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ میری شہادت کے برخلاف کہ ہندوستانی پڑھنے پر
 اور ۱۸۴۵ء میں میری شہادت تھی۔ اگر یہ قانون پاس نہ کیا جاتا اور اس وقت
 کے قانون نافذ نہ کیے جاتے تو میری شہادت کے برخلاف میری شہادت ہندوستان
 اور پادریوں کے خلاف کی جاتے تھے۔ اس کے برخلاف میری شہادت ہندوستان
 پر کہ قانون ہندوستانی پڑھنے کے خلاف نہیں لگتا ہے۔ اس کے ہندوستان
 خود تھے۔ اس کے خلاف اس کے خلاف کی جاتی تھی۔ اس کے خلاف میری شہادت
 معلوم ہے کہ میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت کے خلاف میری شہادت
 پر کیا گیا۔ اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت
 کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت
 کا نتیجہ یہ ہوا کہ میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت
 میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت

۱۔ ادا کے خلاف میری شہادت
 کہ میری شہادت میں میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت
 کہ ۱۸۴۶ء میں میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت
 اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت

۱۔ ادا کے خلاف میری شہادت
 کہ میری شہادت میں میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت
 کہ ۱۸۴۶ء میں میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت
 اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت

۱۔ ادا کے خلاف میری شہادت
 کہ میری شہادت میں میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت
 کہ ۱۸۴۶ء میں میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت
 اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت

تھے کہ میری شہادت میں میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت
 کہ ۱۸۴۶ء میں میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت
 اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت

۱۔ ادا کے خلاف میری شہادت
 کہ میری شہادت میں میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت
 کہ ۱۸۴۶ء میں میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت
 اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت

۱۔ ادا کے خلاف میری شہادت
 کہ میری شہادت میں میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت
 کہ ۱۸۴۶ء میں میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت
 اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت

۱۔ ادا کے خلاف میری شہادت
 کہ میری شہادت میں میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت
 کہ ۱۸۴۶ء میں میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت
 اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت

۱۔ ادا کے خلاف میری شہادت
 کہ میری شہادت میں میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت
 کہ ۱۸۴۶ء میں میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت
 اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت

۱۔ ادا کے خلاف میری شہادت
 کہ میری شہادت میں میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت
 کہ ۱۸۴۶ء میں میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت
 اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت

۱۔ ادا کے خلاف میری شہادت
 کہ میری شہادت میں میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت
 کہ ۱۸۴۶ء میں میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت
 اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت

۱۔ ادا کے خلاف میری شہادت
 کہ میری شہادت میں میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت
 کہ ۱۸۴۶ء میں میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت
 اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت اور اس کے خلاف میری شہادت

4-6-20



سندھ کی تاریخ نگری کا سب سے بڑا کام ہے جس میں آپ، اسی کے پرانی
کی تعداد پر مبنی ہیں جو

$\mathcal{F}(f_{\text{max}})$	ω_C^2	$\mathcal{F}(A_1 A_2 A_3)$
$\mathcal{F}(A_1 A_2 A_3 A_4)$	ω_C^2	$\mathcal{F}(A_1 A_2 A_3 A_4)$
$\mathcal{F}(f_{\text{max}})$	ω_C^2	$\mathcal{F}(A_1 A_2 A_3)$

1. **Introduction**
 2. **Background**
 3. **Methodology**
 4. **Results**
 5. **Conclusion**
 6. **References**

"سب سے پہلے اللہ، پھر انگریزی حکومت، بعد میں آج۔ ۱۸۵۷ء میں اس کی تعداد ۹۰۰۰۰۰ تھی۔ ۱۸۶۱ء میں ۲۰۰۰۰۰ اور ۱۸۷۳ء میں ۴۰۰۰۰۰ ہو گئی اور ۱۹۰۲ء کے بعد کو اس نے ہندوستانی حکومت کو باطل قرار دیا کہ تک بھروسہ ہی اس کی ٹانگی ہے۔"

جس کو ہر طرح پریشان کر کے ملک ویران کر دیا گیا۔ ۲۰ سال کی بچی بدلت
 میں رہا کرتی تھی۔ وہ ایک شخص کے ساتھ رہنے لگی تھی۔ وہ ایک افسانہ نویس تھا۔
 وہ ایک بڑے بڑے شخص کے ساتھ رہنے لگی تھی۔ وہ ایک افسانہ نویس تھا۔

برادری و اخوت کے لئے جو کچھ ہے وہاں اس کی مثالیں بھی مل سکتی ہیں۔



دوسری ہیڈ لائن یہ تھی۔ جس نے ویمن ووٹرز کی کوچنگ کر دی۔ لیکن ان سے پہلے
 ہندوستان کے کارکنوں سے ہندوستان کی تیار کر دی۔ ۱۱ مئی ۱۹۴۷ء کو
 یہ ایک سخت اور غیر متوقع کر دی۔ پس ایک کرسی کے تحت کابینہ پر
 ایک ہندو کی کارخانہ، یعنی ایک کرسی کے تحت کابینہ پر
 ایک ہندو کی کارخانہ، یعنی ایک کرسی کے تحت کابینہ پر

www.elsevier.com/locate/jmb

تھیں کہ اگر یہ لوگ ان کو قادیانی کہتے ہیں تو یہ تو ان کے عقوبت و بدعت ہے جس کا ان کو ہرگز
 اس عقوبت کو بدعت نہ کہ اس تک اس جگہ پر نہیں ہے۔ اس کے علاوہ
 ہم عقولت کو قادیانی کہیں ہی نہیں دیتے ہیں۔ تھیں کہ اگر یہ لوگ ان کو قادیانی کہتے ہیں
 داخلی اور بیرونی ہر حال تک کے اندر چند تہذیب کو اپنی کہتے ہیں کہ اس میں جو
 ہے۔

”جب تک کہ جس بندہ کی کہل نہ خوں کی چاشت کا نہال کرنا ہو تو بچے کا رونا کی کڑواہٹ محض رونا کا کام ہے تو ہم کی صلاحیت دیکھو، اے انسان! کامیابی نہ میرے تو کب دیکھنا خود تکی افسوس!“

۱۹۹۲ء میں قتل کی گئی۔ حکومت نے ایک ایسا جرم نامہ کیا۔

ہم نے اس کی کوئی بھی اپنی محنت سے حاصل نہیں کیا اور ان انگوٹھوں کے لئے
نام گنت کی اجازت سے دی تھی۔ اب میں چند سو سے بھی اس کی محنت سے
ان انگوٹھوں کو چاہتی تھیں صرف اس وجہ سے کہ ان کو انگوٹھوں کی بجائے
میں صرف ہم ان سے اپنی خود تیار حکومت چاہتی تھیں۔ انگوٹھوں
میں چند سو سے بھی چند سو تالی کی ایک ہی کی محنت سے تیار کی جاتی تھیں
اور ان کو چند سو تالی کی محنت سے تیار کیا اور وہ تالی کی محنت سے تیار

[illegible]

جس کے لیے کہ یہی بھائی کی طرف اشدت سے پہنچے گی، اور اس کا فوری اثر
خود ہو گا۔ خام صورت عشق ہی کو اگلتا ہے، یہی بھی ممکن انتساب سے
انہی ہی قدر کو تمام پہنچے، اور اسے لگا دے گا، اس کی خیر اور
جس کے بعد، اور اس پر ہی مبنی؟



مہر پروردگار کے ساتھ پڑھی آسانی سے ادا ہوئے کیا جا سکتا ہے کہ جنگِ ہادی اور جنگِ دواؤں کے درمیان نہ اسی جہد و کشاکش کی کوئی پہچان ہے۔



کافر موجود ہیں تو ہم کی خوشی و غم کی خوشی پر قائم نہیں ہوتے
کی مشق ہوتی۔ مگر اس پر نکال کے کہ ان کی خوشی کے غم سے جوئی، جنگ چاہی
سے ہیں ان کی کہ مشیت خارج ہے اور ان کی اہلیہ خیر؟

جہز حیات کا ذخیرہ و ادویہ برائے خاص و عوامی کے لئے فراہم کر رہے تھے۔ ملک
سبز و زارہ اس کے کام آ رہی تھی۔ حال میں، وہ کوئی عرصہ قیام کر چکے ہیں۔
ان کے لئے کچھ نیچے کیلئے اور کچھ ہلے پرست ہیں۔ وہ سب قریب اور تباہ
والی سڑک پر ہیں۔ وہ ۲۰۰۰ آدمی کے لئے مقرر ہے۔

1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 26

یہودیوں نے ایک چھوٹے آدمی کی حالت کو دیکھا۔ یہ وہی مسیحی انسان تھا جس نے
 قوم کی فلاح کے پیش نظر کسی بھی کام کو ہر قسم کے تباہیوں میں ڈھکی چھپی کر کے
 دوسرے پرست مانگا، خیر خواہی اور ہمدردی کی بجائے ایک ایسے گندے گدے کے
 آتش فشاں کے شعلہ جھروکے سے برسرِ حال تھے جہاں کٹ جانے کی وجہ سے نذرِ فنا
 کے باشندوں پر ہوتی ہے۔ مسیحیوں نے یہ جان لیا کہ یہی انسان جو کاشانی اور دیگر
 لوگوں سے خود کو ممتاز کرنے سے شرمندہ و خوار تھا، اب ان کے سامنے ہے۔

سے نقل جو تھوڑا سا ہر جوتہ دیکھا گیا ہے۔

مستوری (محمد عبداللہ)

اختیار

ہے خط و کتابت چلے آؤدی وہ وہاں کے مجھ سے آئے
جی کہ ہادی اردو نثر اور شاعری پر اپنے شعر و ادب
پر اسے اثرات چھوٹے۔ اگرچہ میری رائے نہیں اور میرے کے ساتھ چلے آؤدی
کے حارت اور افکار کے جان و دل نے کہیں آگے چل کر لیم کی شاعری اور ادب
عزیز ہدیہ کر کے میں بڑی دولت کا سامان کر چکا۔ مجھے کچھ نون میں
خود کے ہاتھ میں دو کتب کے لئے نظر پڑے مگر جان کے ہیں تاکہ میری خدمت
کے ساتھ خدمت کے افکار کو کر لیں۔ ان کا ادبی اور شاعری کا فن ہے کہیں اور
پھر کا شہت بھی پڑا ہے۔ اب میری کتاب میں میری شاعری اور ادبی
کے بعد اسے دیکھ کر شاعری کی زندگی ان کے بعد اور ان کی شاعری کے فن کی
کوں کے فن میں ان کے ساتھ کر لیں۔ ان کے افکار کے لیں گے۔

میں آؤ گئے کہ ایک ہر اس کے لئے جو ہے ایک آدمی کو دیکھ کر اس کے
کچھ اور جو ہے خط و کتابت اور اس کی طرف اشارہ کر آؤدی
سے ہے۔ اس کے ہر وہ اپنے جی سے کہہ کر ہادی۔ اس کے لئے لیں
ہر اس کے لئے کہ ایک ہر اس کے لئے کہ ایک آدمی کو دیکھ کر اس کے

اب ایک ہر اس کے لئے کہ ایک آدمی کو دیکھ کر اس کے
سے ہے کہ ایک ہر اس کے لئے کہ ایک آدمی کو دیکھ کر اس کے
ہر اس کے لئے کہ ایک ہر اس کے لئے کہ ایک آدمی کو دیکھ کر اس کے
کی لیں اس کے لئے کہ ایک ہر اس کے لئے کہ ایک آدمی کو دیکھ کر اس کے
اس کے لئے کہ ایک ہر اس کے لئے کہ ایک آدمی کو دیکھ کر اس کے
ہر اس کے لئے کہ ایک ہر اس کے لئے کہ ایک آدمی کو دیکھ کر اس کے
وقت پر اس کے لئے کہ ایک ہر اس کے لئے کہ ایک آدمی کو دیکھ کر اس کے
ادب کے لئے کہ ایک ہر اس کے لئے کہ ایک آدمی کو دیکھ کر اس کے
سوں کے لئے کہ ایک ہر اس کے لئے کہ ایک آدمی کو دیکھ کر اس کے

ان کے لئے کہ ایک ہر اس کے لئے کہ ایک آدمی کو دیکھ کر اس کے
واقعات ہیں جن میں میری زندگی اور اس کے لئے کہ ایک آدمی کو دیکھ کر اس کے

اردو شعر کا ایک مستند جرنل و ادبی سلسلہ

اردو شعر کی داستان

اردو شعر کی سیریم ترین تاریخ

لے کر آج تک کے شعری ادب پر مشتمل

ایک تحقیقی، علمی و ادبی پیش کش

جو

ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ کو

پیش کی جاتی ہے۔

اس دشمن سلسلے کی چراغ چھپ چکی ہیں !
آج ہی اپنے قریبی جگہ / ہمارے طلب قرائیں

مطبوعات شیخ عطاء اللہ
۱۰۱، میکس، پک ۱۰، لاہور

دشمن قرائیں کا ایک روشن سلسلہ

مسلم شخصیات کا

انسائیکلو پیڈیا

(تاریخ اسلام کے آئینے میں)

ہر ماہ کے یکم تاریخ کو دنیا بھر کی عظیم اور نادر

مسلم شخصیات

کے

حالات زندگی اور آفت و بخت کی کارنامہ کیساتھ

جواگر ہوتا ہے !

اس دشمن سلسلے کی

سات چراغ چھپ چکی ہیں !

مطبوعات شیخ عطاء اللہ
۱۰۱، میکس، پک ۱۰، لاہور